سب طلبہ کے طبائع یکساں نہیں ہوتیں اور نہ سب علوم و فنون سے انکو مناسبت ہوتی ہے اور
لہذا اسی پر آپ انکو وہی علم اور فن لکھاتا ہے اور تکمیل کو پہونچاتا ہے جس علم سے انکو
لگاو ہو اسیواسطے یہہ لکھ بھیجتا ہوں کہ پسند طبع پر چھوڑا جاتا ہے جو علوم و فنون ان تمہاری
طبیعت انکی طرف مائل ہو انہیں علوم و فنون کی کتابیں اپنے ساتھ لیتے آؤ اور انکو
تم کو ہو والدعا — فاضل کن — ۲۸ اپریل سنہ ۹۰ء —

٢٩

حضرت ولی نعمی دام ظلہم — آداب — یہاں میرے کلاس نیچو فرصت کی وقت
تفریح تاریخ گنجفہ جو ستر پاس ہی بسیار دیتے ہیں مجھے بے اجازت ہو انکی بابت ہدایت کرو
لکھیں انکی تعریف طبع ہے — ہم کلاس نیچو سے محبت اور اکثر مباحثہ ہوتا ہے ۔ فرزند
سعادتمند فرزند علی — ۲۷ اپریل سنہ ۹۰ء

٣٠

عزیز فرزند برخوردار احمد سلمہ اللہ تعالے — بعد دعائے صلاحیت و عمر واضح ہو
خیریت نامہ تمہارا اس عرصہ میں گذرا — جتنا نام لکھتے ہو تمنے لکھے ہیں وہ سب کتابیں
تمہارا بادل نہیں بہت بعض کے چیزیں ہیں الا ایک تاریخ جسمیں تفریح اور ترقی فکر
اور بیدار دونوں مقصود ہے اگر کچھ فرصت اور طبیعت کو رغبت ہو تو اس فن کی کتابیں دیکھ
تاریخ کی کتابیں دیکھو نہ اور یہ بہتر ہے اور حیف تمہارا لکھا ہی جسم ہے
لکھی درجہ کا تعریف شائستہ ہو باقی خیریت رقیمہ ابو علی — ۲۸ اپریل سنہ ۹۰ء

٣١

سعادت نشان عزیز پسند سلمہ اللہ تعالے — بعد الحمد واضح ہو معلوم ہوئی خاطر جمع
مسموع ہوا کہ شائع اور مٹھائی بہت کھاتے ہو زنہار ان چیزوں کے افراط سے پرہیز کرو